CPL 61
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
جمعرات 20- جولائی 2000ء - 17 ربیع الثانی 1421 ہجری- 20 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 163

صحابیاتؓ کا انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے موقع پر مسلمان خواتین کو صدقہ کی ترغیب دی- حضرت بلالؓ کپڑا پھیلائے ہوئے تھے اور صحابیاتؓ اس میں اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں پھینکتی جارہی تھیں-

(صحیح بخاری کتاب العیدین باب الخطبة بعدالعید)

جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے موقع پر لجنہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب یکم جولائی 2000ء

لجنہ انڈونیشیا کی مالی قربانی اور خدمت خلق کی غیر معمولی خدمات کا تذکرہ

خاتون اول کی طرف سے ملک بھر سے 24 منتخب عورتوں میں سے 15 احمدی تھیں

ایک ہزار احمدی خواتین نے آنکھوں کا عطیہ پیش کیا

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط اول)

انڈونیشیا: یکم جولائی 2000ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا سے خطاب فرمایا:- اس خطاب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے نے مورخہ 8 جولائی بروز ہفتہ پیش کی-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بے انتہا احسان ہے کہ آج مجھے یہ توفیق مل رہی ہے کہ میں انڈونیشیا کی لجنہ کو براہ راست یہاں سے خطاب کر رہا ہوں- اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے- جس طرح آپ خیریت سے آئی ہیں اسی طرح خیریت سے واپس جائیں- اللہ آپ کے بچوں کی بھی حفاظت فرمائے اور جب آپ واپس جائیں تو کوئی بری خبر مجھے نہ پہنچے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے بارہا نصیحت کی ہے کہ احتیاط سے ڈرائیونگ کریں- اگر ضرورت ہو تو راستے میں ٹھہر جائیں اور آرام کریں- ہر پہلو سے پوری احتیاط کریں- اللہ اپنے فضل سے آپ کو بخیر و عافیت رکھے- آمین

حضور نے فرمایا آج میں آپ سے جن موضوعات پر خطاب کروں گا ان کے بارے میں امیر صاحب اور لجنہ کی طرف سے بھی مجھے متوجہ کیا گیا ہے-

مالی قربانی

پہلی بات یہ ہے کہ ماشاء اللہ چشم بددور جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی خواتین مالی قربانی کے میدان میں بہت آگے ہیں- اتنی آگے ہیں کہ مجھے حیرت ہوتی ہے- ساری دنیا کی لجنات کے لئے نمونہ ہیں- اس سلسلے میں میں نے چند امور اکٹھے کئے ہیں-

1985ء میں لجنہ نے مالی قربانی کر کے اور زیور اکٹھے کر کے ایک گھر خریدا جو اب ہوسٹل کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے- 1978ء میں ایک ممبر لجنہ نے ایک پلاٹ خرید کر بیت الذکر کی تعمیر کے لئے وقف کر دیا اور پھر بیت الذکر کی تعمیر کا سارا خرچ بھی برداشت کیا- 1993ء میں بانڈونگ میں لجنہ نے ایک تین منزلہ عمارت جماعتی کاموں کے لئے خریدی- اور جماعت انڈونیشیا کے قیام کی 75 سالہ منزل طے کرنے کے موقع پر لجنہ نے 22 کروڑ 50 لاکھ کی مالی قربانی پیش کی- اس کے علاوہ بیش بہا زیورات کی قربانی پیش کی- خدا کے فضل سے انڈونیشیا کی لجنہ مالی قربانی میں کسی جماعت سے پیچھے نہیں-

خدمت خلق

آپ ساری دنیا پر سبقت لے گئی ہیں- کہیں بھی لجنہ نے اس پہلو سے ایسی قربانی پیش نہیں کی- وہ یہ کہ 1985ء میں 1000 ممبرات لجنہ نے آنکھوں کا عطیہ پیش کیا- اللہ تعالیٰ آپ کو آخرت کے نور سے منور کرے- آپ نے دنیا کی آنکھ تو دنیا میں ہی پیش کر دی- اس کے علاوہ زلازل سے سخت نقصانات کے موقع پر قربانی کی- انڈونیشیا میں سخت زلزلے آتے ہیں- جب بھی ایسا نقصان ہوا لجنہ نے بڑھ چڑھ کر مصیبت زدگان کے لئے مالی قربانی پیش کی- صاف پانی مہیا کرنے کی ایک سکیم میں ایک احمدی خاتون نے اتنی مالی قربانی پیش کی جو 300 خاندانوں کی ضرورت کے لئے کافی تھی- اس اکیلی خاتون نے یہ مالی قربانی کی- جانی قربانی بھی انڈونیشیا کی لجنہ نے پیش کی-

غیر معمولی خدمات

عطیہ خون دیا اور یونیسیف کی طرف سے نمایاں خدمت کا اعزاز حاصل کیا- انڈونیشیا کی خاتون اول نے اپنے محل میں ملک بھر سے 24 خواتین کا انتخاب کیا اور بطور خاص ان کو مدعو کیا- ان میں سے 15- احمدی خواتین شامل تھیں- یہ وہ خواتین تھیں جنہوں نے آنکھوں کا عطیہ دیا تھا- یہ حیرت انگیز اعزاز ہے جو لجنہ انڈونیشیا کو حاصل ہوا- اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزا عطا فرمائے-

منشیات سے اجتناب

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے پہلے بھی یہ مسئلہ بیان کیا ہے- دنیا بھر میں ڈرگ ایڈکشن (منشیات کے استعمال کی عادت) کا زور ہے اور میرے دل کو سخت تکلیف ہوتی ہے جب مجھے پتہ چلتا ہے کہ احمدی بچے یا بچیاں اس کا شکار ہیں- آپ کو تو اللہ نے اس لئے کھڑا کیا ہے کہ آپ انڈونیشیا سے اور ساری دنیا سے یہ بلا دور کریں اس بارے میں حضرت مسیح موعود کا ایک بہت ہی عمدہ ارشاد ہے- سوچیں کہ حضرت مسیح موعود کو اس زمانے میں آج کے زمانے کی کتنی فکر تھی- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اے عقل مندو- دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں- سنبھل جاؤ- ہر ایک نشے کی چیز کو ترک کر دو- انسان کو صرف شراب ہی تباہ نہیں کرتی بلکہ افیون 'گانجا'

باقی صفحہ 2 پر

زکوٰۃ مفروضہ میں حسن ادائیگی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب پھل پک جاتے اور زکوٰۃ کا وقت آتا تو صحابہؓ جوق در جوق اپنے اموال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوتے- کوئی اِدھر سے کھجوریں لے کر آرہا ہے کوئی اُدھر سے آرہا ہے- یہاں تک کہ ایک ڈھیر لگ جاتا-

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اخذ صدقة التمر)

مگر اسی پر بس نہیں بلکہ ہر ایک کو اپنا بہترین مال راہ خدا میں پیش کرنے کی آرزو ہوتی تھی-

نصاب سے بڑھ کر

حضرت اُبَیّ بن کعبؓ کہتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا- میں ایک صحابیؓ کے پاس آیا تو اس نے اپنا تمام مال حاضر کر دیا- مگر میں نے کہا کہ قواعد کے مطابق مجھے صرف ایک اونٹنی کا بچہ چاہئے تو وہ شخص بولا کہ وہ کس کام کا ہے نہ وہ سواری کے قابل ہے نہ ہی دودھ دیتا ہے اس کی بجائے یہ جوان فربہ اور مضبوط اونٹنی لے جاؤ- مگر میں نے کہا کہ جب تک حضورؐ اس کی اجازت نہ دیں میں اسے قبول نہیں کر سکتا- آپؐ قریب ہی ہیں اگر تم چاہو تو حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر اونٹنی پیش کر دو- اگر حضورؐ نے منظور فرما لیا تو پھر میں لے لوں گا-

چنانچہ ہم دونوں حضورؐ کی بارگاہ میں پہنچے اس شخص نے عرض کیا کہ یا نبیؐ اللہ! میرے پاس زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے آپؐ کا عامل آیا- اس سے پہلے حضورؐ کا کوئی عامل میرے پاس اس مقصد کے لئے نہیں آیا تھا- میں نے اپنا تمام مال اس کے سامنے پیش کر دیا تو اس نے کہا تم پر صرف ایک اونٹنی کا بچہ فرض ہے لیکن وہ نہ دودھ دیتا ہے نہ سواری کے قابل ہے- اس لئے میں اس کو جوان

باقی صفحہ 8 پر

عرفانِ حدیث نمبر 48

خشیت الٰہی سے رونے والا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جو آدمی خشیت الٰہی سے روتا ہے وہ جہنم کی آگ میں داخل نہیں ہوگا جب تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے۔ خدا کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھا نہیں ہو سکتا۔ (جامع ترمذی ابواب فضائل الجہاد۔ باب فی فضل الغبار)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

ایک اور حدیث نبوی ﷺ میں مذکور ہے جو ترمذی کتاب فضائل الجہاد سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا **خدا کی خشیت سے رونے والا شخص جہنم میں داخل نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ دودھ واپس تھنوں میں لوٹ جائے۔** اب اس مثال میں کیا تصور کشی فرمائی گئی ہے۔ دودھ جو ماں کا دودھ بچے کی چیخ و پکار پر اس کی خاطر تھنوں سے نکل جاتا ہے اس کی واپسی ممکن نہیں ہوا کرتی۔ تو اللہ کی رحمت کا دودھ ہے وہ جب اترتا ہے تو واپس نہیں ہوا کرتا اور چونکہ بچے کے رونے اور چلانے پر دودھ اترا کرتا ہے اس لئے اس انسان کے آنسوؤں پر جو محض اللہ کی خاطر رویا ہے اللہ کی رحمت کا دودھ اترتا ہے۔ پس مثال دی کہ اگر تم نے کبھی دیکھا ہو کہ ماؤں کے تھنوں میں دودھ واپس چلا گیا ہے تو پھر یہ وہم کر سکتے ہو کہ اللہ کی رحمت جو اتر چکی ہو اپنے پیارے پر وہ اس کی طرف واپس لوٹ جائے' یہ نہیں ہو سکتا۔

پھر فرمایا اسی طرح خدا تعالیٰ کی راہ میں اڑایا جانے والا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔ وہ غزوے میں شامل جیالوں کے دستے جو آنحضرت ﷺ کے پیچھے پیچھے دشمن پر جھپٹا کرتے تھے تو ان کے گھوڑوں کے سموں سے غبار اڑا کرتی تھی اس غبار میں چھپتے تھے یعنی الگ چھپنے کی جگہ نہیں تھی مگر اس تیزی سے جھپٹتے تھے کہ غبار بھی ساتھ ساتھ اڑتی چلی جاتی تھی اور دشمن کو صرف ایک غبار دکھائی دیتی تھی یہاں تک کہ وہ اس کے دستوں میں داخل ہو جایا کرتے تھے۔ یہ قرآن کریم میں بھی ایک سورۃ میں بڑی وضاحت سے بیان ہوا ہے فرمایا وہ غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔ جہنم کا دھواں بھی ایک غبار ہی تو ہے جس میں ایک چیز چھپ جاتی ہے تو فرمایا یہ دو اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

پس اس غبار کا ایک منظر تو ہم نے بھی گزشتہ زمانوں میں ربوہ میں دیکھا ہوا ہے۔ بعض دفعہ اتنی خشک سردی پڑا کرتی تھی کہ غبار ایک معمولی سی پاؤں کی دھمک سے بھی اڑتی تھی اور جلسے کے دنوں میں مجھے یاد ہے' نزلہ' زکام' کھانسی تو اس غبار سے ہو ہی جایا کرتا تھا مگر کپڑے گندے ہو گئے اور چہرے پہ غبار پڑ گئی۔ کسی نے حضرت مصلح موعود سے شکایت کی کہ گرد و غبار کی وجہ سے یہ حال ہو جاتا ہے تو حضرت مصلح موعود نے فرمایا مبارک ہو' یہ غبار جو تمہارے چہروں پر پڑتی ہے اور کپڑوں کو میلا کرتی ہے یہ تمہیں جہنم سے بچنے کی خوشخبری دے رہی ہے۔ یہ بھی وہ غبار ہے جس غبار کے ساتھ جہنم کا دھواں اکٹھا نہیں ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ یہ غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہ ہو سکنے کا مضمون ایک رنگ میں ہمارے زمانے میں بھی دوہرایا گیا ہے اور ہم دیکھتے رہے ہیں اس کو۔

الفضل 21 دسمبر 98ء

بقیہ صفحہ 1

بھنگ' تاڑی اور ہر ایک نشہ جو دماغ کو خراب کرتا ہے ہلاک کرنے والا ہے۔ اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھتے کہ کیوں لوگ اس کو استعمال کرتے ہیں۔ جس کی شامت سے ہر سال ہزاروں لوگ دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ہزاروں کی بات تو اس زمانے کی بات ہے۔ اس زمانے میں تو نشہ کے استعمال سے لکھو کھہا انسان موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ وہ اپنی خیالی دنیا میں اونچے اڑتے ہیں حالانکہ وہ زمین پر چلنے کے بھی قابل نہیں۔ یہ بہت بڑی بلا ہے جس نے مشرق اور مغرب دونوں کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔ ماضی میں چین کو غلام رکھنے کے لئے مغرب نے نشہ آور اشیاء کو رواج دیا تھا۔ اب چین سے یہ اشیاء مغربی دنیا کو برآمد کی جا رہی ہیں۔ یہ اچھا انتقام ہے جو چین نے لیا ہے۔ آپ نشہ آور اشیاء کے استعمال پر کلہاڑی چلا کر حضرت مسیح موعود کے ارشاد کو پورا کر دیں۔

پرہیزگاری اختیار کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پرہیزگار انسان بن جاؤ۔ تاکہ تمہاری زندگی بڑھ جائے۔ حد سے زیادہ بد خلقی کی زندگی اختیار کرنا لعنتی زندگی ہے۔ خدا کے بندوں سے بے پرواہ ہونا لعنتی زندگی ہے۔ ہر ایک سے خدا کے اور انسانوں کے حقوق کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ کیا ہی بد قسمت وہ ہے جو دنیا پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور خدا کے حرام کو اس طرح استعمال کرتا ہے کہ گویا وہ حلال ہے۔

حضرت اماں جان کی تربیت

حضور ایدہ اللہ نے حضرت اماں جان کی تربیت کا نمونہ بطور مثال بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت اماں جان نے بچوں کی تربیت کے بہترین اصول اپنائے اور پھر اپنی اولاد میں جاری کئے۔ اگر آپ بھی اپنی اولاد کو گندے اثرات سے بچانا چاہتی ہیں تو حضرت اماں جان کے پاک نمونے پر عمل کریں۔ یہ نسخہ بے خطا ہے۔ بہت کار آمد نسخہ ہے جس نے بھی عمل کیا کامیابی پائی۔

جھوٹ سے نفرت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سب سے پہلی بات جو حضرت اماں جان بچوں کو سکھاتی تھیں وہ جھوٹ سے نفرت ہے۔ بچپن سے ہی آپ بڑی کثرت سے بار بار اس بارے میں تلقین فرمایا کرتی تھیں کہ جو مرضی خطا ہو جائے جو بھی اس کی سزا ملے لیکن ہرگز جھوٹ بول کر اس سے بچنے کی کوشش نہ کریں۔ قرآن کریم جھوٹ کو شرک قرار دیتا ہے جو جھوٹ بول کر کسی بات سے بچنے کی کوشش کرتا ہے وہ شرک کرتا ہے سب سے زیادہ زور آپ جھوٹ سے نفرت کرنے پر دیتی تھیں۔

بچوں پر اعتماد

ایک اور بات جو حضرت اماں جان کیا کرتی تھیں وہ ہے بچوں پر اعتماد کرنا۔ بچوں کو محسوس ہونا چاہئے کہ ماں باپ ان پر اعتماد کرتے ہیں اس سے ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ عزت نفس پیدا ہوتی ہے اور خود اعتمادی جنم لیتی ہے بچے یہ یقین کرتے ہیں کہ جب ماں باپ اور دوسرے لوگ ان پر اعتماد کرتے ہیں تو دنیا کیوں نہ کرے گی۔

کہنا ماننے کی عادت

حضرت اماں جان بچوں میں بچپن سے ہی کہنا ماننے کی عادت ڈالا کرتی تھیں۔ آپ کا طریق یہ تھا کہ چھوٹی موٹی شرارتیں بے شک کرتے رہو۔ مگر ماں باپ کا کہنا مانو۔ اگر یہ عادت بچوں میں ڈال دی جائے تو سارے تربیتی مسائل حل ہو جائیں گے اور اگر بچپن میں یہ عادت پختہ ہو جائے تو ساری عمر ساتھ دیتی ہے۔

دعا پر زور

حضرت اماں جان کی تربیت کی سب سے اہم بات حضور ایدہ اللہ نے یہ بیان فرمائی کہ آپ دعا پر بہت زور دیا کرتی تھیں۔ ہمیشہ دعائیں کرتی رہیں اور آپ کی اولاد نے روحانی امور میں جو ترقی کی ہے وہ انہی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ حضرت مسیح موعود کا تو اوڑھنا بچھونا ہی دعا تھا۔ یہی بات آپ نے حضرت مسیح موعود سے سیکھی۔ دن رات دعا کرتی تھیں۔ بچپن میں جب ہم آپ کے صحن سے گزرتے تو آپ کی ہر نظر دعا بن کر ہم پر پڑتی تھی۔ اگر کھانا کھا رہی ہیں تو ایک لقمہ ہمارے منہ میں بھی ڈالا کرتی تھیں اور پھر دعائیں دیتیں اللہ نیک نصیب کرے۔

بچوں پر سختی

حضور ایدہ اللہ نے لجنہ انڈونیشیا سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ بھی بچوں سے حسن سلوک کریں۔ پیار سے ان کی تربیت کریں۔ زبردستی کی تربیت ناجائز ہے۔ حضرت مسیح موعود اس کے خلاف بہت تنبیہہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے سکولوں میں بچوں کو مارنا سختی سے منع کیا ہوا تھا۔ اگر اساتذہ سختی کرتے اور مارتے تھے اور حضرت مسیح موعود کو اس کی اطلاع ہو جاتی تو آپ بہت سختی سے منع فرماتے تھے اور ایسے اساتذہ کو سزا دیتے تھے۔ بچوں کو مارنا بہت بری عادت ہے۔ بچپن میں بچے ڈر کر بات تو مان جائیں گے مگر بغاوت کا شیطان کھڑا ہو جائے گا۔ بچے دل میں کہیں گے کہ آخر ہم نے بڑا ہونا ہے پھر دیکھیں گے کیسے ہم پر دھونس جماتے ہیں۔

جاری ہے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط دوم آخر

ایک چرواہا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان روحانیت کا ستارہ بنا دیا

عالم باعمل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

مجھے اپنی امت کے لئے وہی باتیں پسند ہیں جو عبداللہ بن مسعود کو مرغوب ہیں (حدیث نبویؐ)

منفرد مقام

آپ کی وفات پر حضرت ابو موسیٰ نے ابو مسعود سے کہا آپ کا کیا خیال ہے عبداللہؓ بن مسعود نے اپنے بعد ایسی خوبیوں والا اور کوئی شخص پیچھے چھوڑا ہے۔ ابو مسعود کہنے لگے بات یہ ہے کہ یہ شرف و سعادت تو واقعی انہیں حاصل ہے کہ نبی کریمؐ کی خدمت میں جب ہم حاضر نہیں ہو سکتے تھے تو یہ آپؐ کی خدمت کی توفیق پاتے اور آپ کی صحبتوں سے فیضیاب ہوتے تھے۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بہت عابد و زاہد انسان تھے اور اس لحاظ سے صحابہ میں آپکا ایک خاص مقام تھا آپؓ کی صحبت میں بیٹھنے والے تمیم بن حرام کا کہنا ہے کہ میں بہت سے صحابہؓ کی مجالس میں بیٹھا ہوں مگر عبداللہؓ بن مسعود کی دنیا سے بے رغبتی اور آخرت میں رغبت کی اپنی ہی شان تھی۔ اور ان کا یہ انداز اور طریق مجھے بہت ہی بھلا معلوم ہوتا تھا۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ زیر عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہ کے علمی مرتبہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جن چار بزرگ صحابہؓ سے قرآن کریم پڑھنے اور سیکھنے کی ہدایت فرمائی ان میں پہلے نمبر پر عبداللہؓ بن مسعود کا نام نامی تھا۔

(بخاری کتاب المناقب مناقب عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہؓ بن عمر کہا کرتے تھے کہ جب سے میں نے نبی کریم ﷺ سے قرآن سیکھنے والوں میں پہلے نمبر پر عبداللہؓ بن مسعود کا نام سنا ہے اس وقت سے مجھے ان سے ایک دلی محبت ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 2 صفحہ 163 دار الفکر العربی بیروت)

علمی مرتبہ

آپ کے علمی مقام اور مرتبہ کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب معاذ بن جبلؓ کی وفات کا وقت آیا اور ان سے درخواست کی گئی کہ ہمیں کوئی نصیحت کریں تو انہوں نے فرمایا کہ علم اور ایمان کا ایک مقام ہے جو بھی انکو حاصل کرنیکی کوشش کرتا ہے۔ کامیاب ہوتا ہے اور پھر علم اور ایمان سیکھنے کے لئے معاذ بن جبلؓ نے جن چار عالم باعمل بزرگوں کے نام لئے ان میں عبداللہ بن مسعودؓ کا نام نامی بھی تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 5 صفحہ 243 دار الفکر العربی بیروت)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین کی سمجھ اور اجتہاد کی بصیرت سے نوازا تھا۔ اور اس کے ذریعہ آپ امت کی رہنمائی فرماتے رہے۔ حضرت عمرؓ جیسے بزرگ خلیفہ بھی آپ کے علمی مرتبت کی وجہ سے آپ کا احترام فرماتے اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ چنانچہ حضرت زیدؓ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت عمرؓ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دبلا پتلا پستہ قد کا شخص مجلس میں آیا ان کی طرف دیکھ کر حضرت عمرؓ کا چہرہ تمتما اٹھا اور فرمانے لگے علم سے بھرا ہوا برتن، علم سے بھرا ہوا برتن۔ آپ نے یہ الفاظ تین دفعہ فرمائے اور جب وہ بزرگ قریب آئے تو ہم نے دیکھا کہ وہ بزرگ حضرت عبداللہؓ بن مسعود تھے۔

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

سنت رسول کی پابندی

حضرت عبداللہ بن مسعود سنت نبویؐ پر خوب کاربند تھے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول کریمؐ کے دو صحابہ سے ایک صحابی روزہ افطار کرنے میں بھی جلدی کرتا ہے یعنی غروب آفتاب کے ساتھ ہی افطار کرتا ہے اور نماز بھی جلدی ادا کرلیتا ہے۔ (یعنی غروب آفتاب کے معاً بعد)۔ جبکہ ایک دوسرے صحابی یہ دونوں کام نسبتاً تاخیر سے کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ جلدی کون کرتا ہے آپ کو بتایا گیا کہ عبداللہؓ بن مسعود ایسا کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریمؐ کا بھی یہی دستور تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 صفحہ 48 دار الفکر العربی بیروت)

سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کے شوق و جذب کا یہ عالم تھا کہ صحابہ سے نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد جب یہ سوال کیا جاتا کہ نبی کریم ﷺ سے عادات و خصائل اور سیرت و شمائل کے لحاظ سے آپؐ کے صحابہ میں سے قریب ترین کون ہے جس کا طریق ہم بھی اختیار کریں تو حضرت حذیفہؓ بیان فرماتے تھے کہ میرے علم کے مطابق چال ڈھال گفتگو اور اخلاق و اطوار کے لحاظ سے عبداللہ بن مسعودؓ نبی کریم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اپنی امت کے لئے وہی باتیں پسند ہیں جو عبداللہ بن مسعود کو مرغوب ہیں۔

(بخاری کتاب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

اسی طرح بزرگ صحابہ کہا کرتے تھے کہ عبداللہ بن مسعودؓ اللہ تعالیٰ سے قرب اور تعلق میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔

(ترمذی ابواب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

نبی کریم ﷺ اپنے جن جن صحابہ کے نمونہ کو مشعل راہ بنانے کے لئے بطور خاص ہدایت فرماتے تھے ان میں حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے علاوہ عبداللہ بن مسعودؓ کا نام نامی بھی شامل ہے۔

آپ فرمایا کرتے تھے عبداللہ بن مسعود کے طریق کو مضبوطی سے پکڑ لو۔

(ترمذی ابواب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

طہارت و نفاست

نبی کریم ﷺ کی پاکیزہ صحبت نے مکہ کے اس غریب چرواہے کو ایک نفیس اور ظاہری اور باطنی دونوں لحاظ سے ایک پاک و صاف وجود بنا دیا تھا۔ چنانچہ آپ صفائی پاکیزگی اور نفاست کا غیر معمولی خیال رکھتے تھے۔ آپ کے خادم نقیع بیان کیا کرتے تھے کہ حضرت عبداللہ بہترین قسم کا سفید رنگ کا لباس زیب تن فرماتے تھے اور اعلیٰ درجہ کی خوشبو استعمال فرماتے تھے۔ اسی طرح حضرت طلحہؓ بیان کیا کرتے تھے کہ حضرت عبداللہؓ ایسی اعلیٰ درجہ کی منفرد خوشبو استعمال فرماتے تھے کہ رات کے اندھیرے میں بھی اپنی خاص قسم کی خوشبو سے پہچانے جاتے تھے۔

(طبقات ابن سعد زیر لفظ عبداللہ بن مسعود)

عالم باعمل

باطنی لحاظ سے نبی کریم ﷺ کی صحبت نے آپ کو ایک متقی پرہیزگار اور عبادت گزار انسان بنا دیا تھا۔

عبادت اور نوافل سے ایسی رغبت تھی کہ فرض نمازوں اور تہجد کے علاوہ چاشت کے وقت کی نماز کا اہتمام بھی فرماتے۔ اسی طرح ہر سوموار اور جمعرات کو نفلی روزہ رکھتے تھے۔ اور پھر بھی یہ احساس غالب رہتا تھا کہ وہ کم روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا کرتے تھے کہ اس سے زیادہ روزے اس لئے نہیں رکھتا ہوں کہ پھر تہجد وغیرہ کی ادائیگی کے لئے بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس لئے میں نماز کو روزے پر ترجیح دیتے ہوئے نسبتاً کم نفلی روزوں کا اہتمام کرتا ہوں۔

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

حسن خطابت

سنت رسولؐ کے مطابق آپ صرف جمعرات کے روز وعظ فرمایا کرتے تھے جو بہت ہی مختصر اور جامع ہوتا تھا اور آپ کا بیان ایسا دلچسپ اور شیریں ہوتا تھا کہ حضرت عبداللہ بن مرداس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ جب تقریر ختم کرتے تھے تو ہماری خواہش ہوتی تھی کہ کاش ابھی وہ کچھ اور بیان کرتے۔ اس وعظ میں آپ بالعموم شام کے وقت نبی کریم ﷺ کی احادیث میں سے صرف ایک حدیث سنایا کرتے تھے اور حدیث بیان کرتے وقت آپ کے جذب و شوق اور عشق رسولؐ کا منظر دیدنی ہوتا تھا۔

آپ کے شاگرد مسروق کہتے ہیں ایک روز آپ نے ہمیں نبی کریم ﷺ کی ایک حدیث سنائی اور جب ان الفاظ پر پہنچے سمعت رسولؐ اللہ۔ کہ میں نے خدا کے رسول سے سنا تو مارے خوف اور خشیت کے آپ کے بدن پر ایک لرزہ طاری ہو گیا۔ یہاں تک کہ آپ کے لباس میں بھی جنبش محسوس ہونے لگی اس کے بعد احتیاط کی خاطر یہ بھی فرمایا کہ شاید حضورؐ نے یہ الفاظ استعمال فرمائے تھے یا اس سے ملتے جلتے الفاظ

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

حدیث بیان کرتے وقت یہ خشیت اور کمال درجہ احتیاط اس وعید گرفت کی وجہ سے معلوم ہوتی ہے جو نبی کریم ﷺ نے غلط احادیث بیان کرنے والوں کے لئے بیان فرمائی۔

ایک اور روایت سے بھی آپ کی اس احتیاط کا اندازہ ہوتا ہے۔ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سال تک عبداللہ بن مسعودؓ کے

پاس آتا جاتا رہا آپ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط سے کام لیتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ قال رسول اللہؐ (یعنی اللہ کے رسول نے فرمایا) کے الفاظ کہہ کر آپ پر ایک عجیب کرب کی کیفیت طاری ہو گئی اور پسینہ پیشانی سے گرنے لگا پھر فرمانے لگے کہ اسی قسم کے الفاظ اور اس سے ملتے جلتے الفاظ حضورؐ نے فرمائے تھے۔
(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر3 صفحہ 156 دار الفکر العربی بیروت)

مقام تقویٰ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے تھے کہ قرآن شریف کی سورہ مائدہ کی آیت نمبر94 نازل ہوئی جس میں یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے جب وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں پھر تقویٰ (میں اور ترقی) کریں اور ایمان لائیں پھر تقویٰ (میں مزید ترقی) کریں اور احسان کریں تو جو کچھ وہ کھائیں اس پر انہیں کوئی گناہ نہیں (ہو گا) اور اللہ احسان کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

تو رسول اللہؐ نے مجھے فرمایا کہ تم بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہو جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔

یہ ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بہت دبلے پتلے سانولے رنگ اور پستہ قد کے تھے۔ ایک دفعہ حضور ﷺ کے ساتھ شریک سفر تھے کہ آپؐ نے انہیں ایک جنگلی درخت سے اس کا پھل (پیلو) توڑ کر لانے کے لئے فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بکریاں چرانے کے زمانے میں جنگلوں کی خاک چھانی ہوئی تھی اور درختوں پر چڑھنے کا ڈھنگ خوب آتا تھا۔ اس لئے بڑی پھرتی سے درخت پر چڑھ گئے بعض لوگ ان کی دبلی پتلی باریک پنڈلیوں کو دیکھ کر ہنسی مذاق کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ کو اپنے اس محبوب صحابی کی غیرت آئی فرمانے لگے کہ عبداللہ بن مسعود کی نیکیوں کا پلڑا قیامت کے دن بہت بھاری ہو گا۔ اتنا بھاری کہ احد پہاڑ سے بھی بڑھ کر۔
(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر1 صفحہ 114 دار الفکر العربی بیروت)

گویا آپ نے اپنے خدام کو یہ سبق دیا کہ اسلام میں ظاہر سے بڑھ کر باطنی حسن کی زیادہ اہمیت اور قدر و منزلت ہے۔ کہ جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے وہی سب سے زیادہ معزز بھی ہے۔

روایت حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے حضرت ابوبکر و عمرؓ سے روایات بیان کی ہیں۔
(طبقات الکبریٰ از علامہ ابن سعد زیر عبداللہ)

اسی طرح حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علیؓ آپ سے بھی روایت کرتے ہیں
(اکمال فی اسماء الرجال زیر عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے آغاز اسلام سے ہی اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور حضورؐ کی ذاتی خدمت کی بھی کثرت سے توفیق پائی اور یہ سلسلہ آخری وقت تک جاری رہا۔ اس لحاظ سے آپ نے آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ صحبت سے بہت استفادہ کیا۔ اور بہت برکات سے حصہ پایا۔

حضورؐ کی اس تربیت نے عرب کے اس چرواہے کو اس مقام پر پہنچا دیا کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں اپنے صحابہ میں سے کسی کو بلا مشورہ امیر مقرر کرنا چاہوں تو عبداللہ بن مسعود کو امیر مقرر کروں۔
(ترمذی ابواب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

زبان خلق کی شہادت

حضرت علیؓ اپنے زمانہ خلافت میں جب کوفہ تشریف لے گئے تو اس زمانہ میں عبداللہ بن مسعودؓ وہاں مقیم تھے حضرت علیؓ کی مجلس میں عبداللہ بن مسعودؓ اور ان کی باتوں کا کچھ تذکرہ ہوا تو لوگوں نے ان کی تعریف کی اور کہا کہ اے امیر المومنین ہم نے عبداللہ بن مسعودؓ سے بڑھ کر بہترین اخلاق والا اور نرمی سے تعلیم دینے والا اور بہترین صحبت اور مجلس کرنے والا اور انتہائی خدا ترس اور کوئی نہیں دیکھا۔ حضرت علیؓ نے بغرض آزمائش ان سب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ سچ سچ بتاؤ کہ عبداللہ بن مسعودؓ کے متعلق یہ گواہی صدق دل سے دیتے ہو انہوں نے کہا ہاں۔

آپ نے فرمایا اے اللہ گواہ رہنا۔ اے اللہ میں بھی عبداللہ بن مسعودؓ کے بارہ میں وہی رائے رکھتا ہوں جو ان لوگوں کی ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اور بہتر رائے رکھتا ہوں۔
(طبقات الکبریٰ از علامہ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بزرگان سلف کی پاکیزہ سیرت اور نیک اقدار زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: سید حنیف احمد صاحب مربی سلسلہ سیرالیون)

احمدیہ سیکنڈری سکول بو - سیرالیون

کی چالیس سالہ تقریبات

1960ء میں سیرالیون میں پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے مقام پر شروع کیا گیا۔

امسال اس مادر علمی کے چالیس سال پورے ہونے پر انتظامیہ نے اظہار تشکر منانے کا فیصلہ کیا اور اس کے لئے 21/ تا 26/ مارچ کی تاریخیں مقرر ہوئیں۔ 21 اور 22/ مارچ کو کھیل کے میدان چہل پہل سے معمور رہے اور انٹر ہاؤس مقابلہ جات نے لوگوں کو مسحور کئے رکھا۔ اہل بو کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پسندیدہ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی نیز کسی بھی طرف سے بہتر کھیل پر دل کھول کر داد دی گئی۔

23/ مارچ جو جماعت احمدیہ کا یوم تاسیس بھی ہے پروگرام میں اس دن کو یوم مسیح موعود کے طور پر رکھا گیا۔ جس کے لئے بیت الذکر میں جمع ہو کر اپنے رب کے حضور اس کے احسانوں کا شکریہ ادا کرنا مقصود تھا۔ نیز بعد دوپہر اس دن کا سب سے دلچسپ فٹ بال میچ، حاضر طلباء کی ٹیم اور سابق طلباء کی ٹیم کے مابین کھیلا گیا جو سابق طلباء نے 2 کے مقابلہ میں 4 گول سے جیت لیا۔

24/ مارچ کو نماز جمعہ کے لئے جملہ احباب بیت ناصر بو میں جمع ہوئے جہاں مکرم طارق محمود جاوید صاحب، امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے "آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ احادیث کی روشنی میں اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطبہ دیا۔

تقسیم انعامات

اسی روز سہ پہر تین بجے سکول کے احاطہ میں تقسیم انعامات کی پر رونق تقریب عمل میں آئی۔ کارروائی کا آغاز مکرم حافظ غلام احمد صاحب سانڈی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد عربی کلب، سائنس کلب اور آرٹس کلب نے دلچسپ ڈرامے پیش کئے جن سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے اور خوب داد دی۔

مکرم اے۔ ٹی۔ جالو صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ ملک میں خانہ جنگی کے باوجود ہمارا سکول بند نہیں ہوا بلکہ اساتذہ اور طلباء مل کر محنت کرتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارا سکول اے لیول کے امتحان میں ملک بھر میں اول ہے۔ نیز پہلی پانچ پوزیشنوں میں سے تین ہمارے سکول نے حاصل کی ہیں اور ایک احمدی طالب علم عزیزم امان اللہ حسن (جو اسی سکول کا طالب علم ہے) نے پورے ملک میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ سیرالیون میں طریقہ تعلیم میں تبدیلی کی وجہ سے او لیول (O-Level) کا یہ آخری امتحان تھا۔ گویا احمدی سکول بو کا یہ اعزاز ہمیشہ کے لئے قائم ہو گیا۔ اس نتیجہ کا اعلان اخباروں میں بھی شائع ہوا جہاں "احمدیہ بو- سرفہرست" کی سرخیاں جمائی گئیں۔ الحمد للہ علی ذلک

اس کے بعد چیئرمین بورڈ آف گورنرز و امیر جماعت احمدیہ سیرالیون مکرم طارق محمود جاوید صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ سیرالیون کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ کس طرح مولانا نذیر احمد صاحب علی نے 1937ء میں پہلا پرائمری سکول جاری کیا۔ اس سے قبل عیسائی اپنے اداروں میں داخلہ کے وقت طلباء کو عیسائی نام دیتے تھے۔ احمدیہ سکول جاری ہونے پر عیسائیوں کو یہ روش ترک کرنی پڑی۔ اور یہ اللہ کا فضل ہے کہ باوجود محدود وسائل ہونے کے جماعت احمدیہ کو ہی یہ توفیق ملی کہ بو کے مقام پر پہلا سیکنڈری سکول کھولے۔ آپ نے سکول کی کارکردگی کی بھی تعریف کی اور جملہ اساتذہ کی محنت کو سراہا اور بتایا کہ ان کامیابیوں اور اس روشن نام کے پیچھے تمام سابقہ پرنسپلز، امراء کرام اور مربیان کرام کی سعی مشکور بھی شامل ہے۔ وہ جہاں بھی ہیں اللہ انہیں اپنے فضل و کرم سے نوازے۔ آخر پر آپ نے حاضر طلبہ کے علاوہ شامل ہونے والے بے شمار سابق طلباء، والدین، معزز مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیشہ اس سکول کو اپنے فضلوں سے آگے ہی آگے بڑھاتا چلا جائے۔

آخری تقریر مہمان خصوصی جناب ایم۔ اے۔ جالو صاحب (سابق طالب علم احمدیہ سکول بو) نے کی۔ آپ وزارت صحت و صفائی میں ایک اعلیٰ عہدیدار ہیں نیز احمدیہ سکول کبالہ میں پرنسپل رہ چکے ہیں۔ آپ نے سکول کی انتظامیہ اور اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ یہ کامیابی آپ کو مزید محنت کی طرف مائل کرے گی اور احمدیہ سکول بو ہمیشہ اپنا اعزاز برقرار رکھے گا۔

اس کے بعد انعامات تقسیم ہوئے۔ سکول کے نقیب نے اپنے ریمارکس دئے اور یوں شام سات بجے یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مارچ پاسٹ

26/ مارچ کو اہم ایونٹ مارچ پاسٹ تھا۔ مارچ پاسٹ سکول سے شروع ہوا اور اس کی ترتیب کچھ اس طرح تھی۔ اول پولیس بینڈ اس کے بعد موجودہ طلباء احمدیہ سکول بو، پھر بالترتیب سابق طلباء اپنی سفید ٹوپیوں اور سفید قمیصوں میں بہت بھلے لگ رہے تھے۔ ان کی تعداد دو ہزار تھی۔ پھر بالترتیب البرٹ اکیڈمی فری ٹاؤن، احمدیہ سکول بو اور C K C سکول کے بینڈ تھے۔ ان کے پیچھے موجودہ طلباء احمدیہ سکول بو اور طالبات اپنی اپنی یونیفارم میں جبکہ آخر پر اساتذہ کرام اور دیگر عملہ احمدیہ سکول بو شریک تھا۔ یہ رنگا رنگ جلوس سٹی کونسل روڈ سے مختلف سڑکوں سے ہوتا ہوا گزرا۔

آخر پر مشن ہاؤس کے سامنے علاقائی مربی جناب یوسف خالد ڈوروی صاحب نے سلامی لی۔

(الفضل انٹرنیشنل 9- جون 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

سالانہ کنونشن انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

برائے سال 1999ء منعقدہ 16 جنوری 2000ء

(رپورٹ انجینئر محمود مجیب اصغر جنرل سیکرٹری)

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم کے ساتھ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا سالانہ کنونشن برائے سال 1999ء ربوہ میں 16 جنوری 2000ء کو منعقد ہوا۔ جس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

صبح کا سیشن

رجسٹریشن 8-45 پر شروع ہوئی اور پروگرام کا آغاز 9 بجے ہوا۔ کنوینر کے فرائض محترم آرکیٹکٹ ڈاکٹر محمود حسین صاحب (وائس چیئرمین) نے ادا کئے۔ ان کی درخواست پر پہلے اجلاس کی صدارت محترم قریشی افتخار علی صاحب چیئرمین نے کی۔ ان کے ساتھ سٹیج پر محترم منیر احمد فرخ صاحب وائس چیئرمین اور محترم چوہدری عطاءالرحمان صاحب بھی تشریف فرما ہوئے۔

تلاوت کے بعد کنوینر صاحب نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر محترم چوہدری عبدالرشید صاحب ریجنل چیئرمین یورپ اور محترم ملک لال خان صاحب ریجنل چیئرمین کینیڈا کے فیکس پر آئے ہوئے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔

پہلی تقریر

پہلی تقریر محترم چوہدری عطاءالرحمن صاحب کی تھی انہوں نے توسیع پراجیکٹ کا پس منظر، منصوبہ کی تفاصیل اور اس وقت تک کی پراگریس پیش کی اور سلائیڈز کے ذریعے اس موضوع کو واضح کیا محترم چوہدری عطاءالرحمان صاحب واپڈا سے بطور جنرل مینیجر ریٹائر ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنی خدمات سلسلہ کے لئے پیش کی ہیں۔

کیرئیر پروفائل (Career Profile)

دو تجربہ کار انجینئرز مکرم کرنل (ریٹائرڈ) ثروت احمد صاحب اور مکرم وسیم احمد صاحب خلیل نے اپنا کیرئیر پروفائل (Career Profile) پیش کیا اور تحدیث نعمت کے طور پر اپنی فنی میدان میں کامیابیوں (Achievements) کا تذکرہ کیا۔

ایٹمی دھماکوں کے اثرات اور حفاظتی اقدامات

اس موضوع پر محترم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب (ریٹائرڈ ڈائریکٹر جنرل پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن) نے نہایت خوبصورت انداز میں سلائیڈز کی مدد سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا انہوں نے بتایا کہ سب سے پہلا ایٹمی تجربہ امریکہ نے 16 جولائی 1945ء میں صحرائی علاقوں میں کیا۔ بعد میں جاپان کے دو شہر ہیروشیما اور ناگاساکی ان ایٹم بموں سے تباہ کئے گئے۔ اب ایٹم بم وزن اور طاقت میں کئی گنا بڑھ چکے ہیں اس لئے ان کے ممکنہ خطرات بھی غیر معمولی حد تک بڑھ گئے ہیں ان کے تین اہم اثرات مترتب ہوتے ہیں۔

(1) Thermal Effects

(2) Blast Pressure

(3) Radiation Effects

اب 100 کلوٹن ایٹم بم سے 5-6 کلومیٹر نصف قطر میں نصف آبادی اور نصف عمارتیں آناً فاناً تباہ ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے سول ڈیفنس اور ممکنہ ایٹمی جنگ کے تباہ کن اثرات کے سلسلہ میں بعض ممکنہ حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا۔

چائے کے وقفہ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب (ایسوسی ایشن کے نئے سرپرست) اور محترم چوہدری حمیداللہ صاحب (ایسوسی ایشن کے سبکدوش ہونے والے سرپرست) قریشی افتخار علی صاحب (چیئرمین) کے ساتھ سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔

پانی کی تطہیر اور سلور لون (Silver Lon)

اس کے بعد ایک مہمان مقرر ڈاکٹر سبحان عادل صاحب نے پانی کی تطہیر (پینے کے لئے) پر لیکچر دیا انہوں نے پینے کے پانی کے مروجہ طریقہ ہائے تطہیر بیان کئے۔

انہوں نے بتایا کہ ان سب روایتی طریقہ ہائے تطہیر کی بعض حدود ہیں۔ انہوں نے اپنی ریسرچ بیان کی کہ Complex of Silver with glucose & Citrate بہترین محلول ہے جس کا ایک قطرہ پانی کے گلاس میں ڈال کر پی لیں تو وہ پانی ہر قسم کی آلودگی سے آزاد ہو جاتا ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ زیر زمین 200 فٹ یا اس سے بھی گہرائی سے نکالا ہوا پانی بہت شفاف ہوتا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی پر اوپن ہاؤس تبادلہ خیال

دو اہم کمپنیوں "انڈس ویلی کنسٹرکشن کمپنی" اور "نیشنل انجینئرز" کے دو ہونہار نوجوان نمائندوں (انجینئر زبیر عطاءاللہ و انجینئر قمر احمد فضل شیخ) نے اس جدید سائنسی علم پر خوبصورت طریقے سے روشنی ڈالی اور کئی سوالات کے جوابات دیئے۔

سبکدوش ہونے والے سرپرست کی خدمت میں سپاسنامہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت سے قبل اس ایسوسی ایشن کے سرپرست (Patron) تھے۔ جون 1982ء میں مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد حضرت اقدس نے صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ (بعد میں مجلس انصاراللہ پاکستان) محترم چوہدری حمیداللہ صاحب کو ایسوسی ایشن کا سرپرست نامزد کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اس وقت تک سرپرست رہیں گے جب تک صدر مجلس انصاراللہ ہیں چنانچہ محترم چوہدری حمیداللہ صاحب جون 1982ء سے دسمبر 1999ء تک اس ایسوسی ایشن کے سرپرست رہے۔ ان کی خدمت میں چیئرمین ایسوسی ایشن محترم قریشی افتخار علی صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا اور بتایا کہ آپ نے نہایت حکمت سے خلیفہ وقت کے وقتاً فوقتاً ارشادات کو ایسوسی ایشن میں جاری کیا اور آپ کے عہد میں ایسوسی ایشن نے کئی اہم خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی جن میں سے بعض یہ ہیں۔

جلسہ سالانہ یو۔کے، قادیان اور آگے پھیل کر کئی ممالک میں نظام ترجمانی کا اجراء' بیوت الذکر اور جماعتی عمارتوں کے ڈیزائن اور تعمیراتی نگرانی کے سلسلہ میں عالمی خدمات' ٹیکنیکل میگزین کا اجراء۔ سالانہ کنونشن وغیرہ

محترم چیئرمین صاحب نے عالمی ایسوسی ایشن کے تمام ممبران کی ترجمانی کرتے ہوئے چوہدری صاحب کے لئے نیک جذبات اور دعاؤں اور شکریے کا اظہار کیا۔

چیئرمین صاحب نے نئے سرپرست محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کو خوش آمدید کہا اور ایسوسی ایشن کی طرف سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

محترم چوہدری حمیداللہ صاحب کا خطاب

اس سپاسنامہ کے جواب میں محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے اپنے خطاب میں اپنی جبلی انکساری کا اظہار کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور اراکین کی توجہ ایسوسی ایشن کے جملہ اغراض و مقاصد کی طرف مبذول کروائی کہ عالمی ایسوسی ایشن ہونے کی وجہ سے اس ایسوسی ایشن کو دوسرے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک میں بھی قائم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ جماعت کی عالمی ضروریات کو بھی ایسوسی ایشن پورا کرنے کی توفیق پاسکے۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی اس دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کرنے کا ارشاد فرمایا کہ احمدی انجینئر کوئی چھوٹی موٹی Device بنانے میں کامیاب ہوں اس سلسلہ میں وہ دنیا کی بنی ہوئی Devices کی نقل بھی کر سکتے ہیں لیکن خود اس کے بنانے کا اہتمام کریں۔

اسی طرح نئے انجینئرز اور آرکیٹکٹس کے لئے ملازمت کے مواقع پیدا کریں اور ایجادات کی طرف توجہ دیں۔

وقفہ برائے گروپ فوٹوگراف' طعام و نماز

12 بجے سے 2 بجے تک وقفہ تھا جس میں پہلے گروپ فوٹو ہوا جس کے بعد کھانا کھایا گیا جس کا انتظام انصاراللہ گیسٹ ہاؤس میں تھا اور لان میں ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

دوسرا سیشن

دوسرا سیشن دو بجے شروع ہوا جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے فرمائی۔ ان کے ساتھ سٹیج پر محترم قریشی افتخار علی صاحب (چیئرمین) اور محترم منیر احمد فرخ صاحب (وائس چیئرمین I) بھی رونق افروز ہوئے۔ کنوینر کے فرائض محترم ڈاکٹر محمود حسین صاحب (وائس چیئرمین II) ادا کرتے رہے۔

مفید مشورے

ڈاکٹر سبحان عادل صاحب نے شیمپو کے نقصان دہ استعمال پر کئی حقائق بتائے اور Transparent صابن کے استعمال کو ترجیح دی۔ انہوں نے کار کے انجن کی Efficiency بڑھانے کے لئے اپنی ریسرچ سے تیار کردہ کیمیکل (Tiger) کے استعمال کی طرف توجہ دلائی انہوں نے بتایا کہ ایک چھوٹا پیک 10 لیٹر ڈیزل یا پٹرول میں استعمال کر کے انجن کی کارکردگی 20 فیصد بڑھائی جاسکتی ہے۔ انجینئر عبدالتین صاحب نے Boilers کے پانی کے پر بعض باتیں بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ Insulation کی Tubular Geasers سے اس کی کارکردگی 60 سے 80 فیصد تک بڑھائی جاسکتی ہے۔ انجینئر ملک وسیم احمد خلیل (صدر لاہور Chapter) نے Internet اور Information Technology کے ذریعے فون وغیرہ اور دیگر فوائد اور اس کے نسبتاً Economical ہونے کی طرف توجہ دلائی۔

چیئرمین صاحب کی سالانہ رپورٹ

ایسوسی ایشن کا سال یکم جنوری سے شروع ہو کر 31 دسمبر کو مکمل ہوتا ہے چیئرمین محترم افتخار علی صاحب نے 1999ء کی سالانہ رپورٹ پیش فرمائی اور پاکستان' کینیڈا' آسٹریلیا' انڈونیشیا' گھانا' انڈیا اور یورپ میں رجسٹرڈ ممبرز کے اعداد وشمار بتائے اور ممبرشپ میں اضافے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے ٹیکنیکل میگزین 99-1998ء کی اشاعت کا بھی ذکر کیا اسی طرح یورپ سے جو "EURO" کے نام سے رسالہ نکلا ہے اس کا بھی خصوصی تذکرہ فرمایا اور یورپ کے Chapters کی خدمات کا بطور خاص ذکر کیا اسی طرح پاکستان میں جو کام مختلف Local Chapters نے سرانجام دیئے ہیں ان کا ذکر کیا ریسرچ اور کمپیوٹر کلاسوں کا بھی چیئرمین صاحب نے تذکرہ کیا۔

مجوزہ بجٹ جو اراکین عاملہ نے ایک روز پہلے تجویز کیا تھا وہ پیش کیا گیا جس کو کثرت رائے سے منظور کیا گیا۔

ایوارڈز

اس کے بعد Best Chapter Award کی تقریب ہوئی کارکردگی کے لحاظ سے 1999ء میں Assessment Committee کی سفارش پر مندرجہ ذیل انعامات دیئے گئے۔

اول لاہور
دوم اسلام آباد
سوم یورپ

تین سالہ الیکشن

اگلے تین سال (2000ء-2002ء) کے لئے الیکشن ہوا (جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمائی)

آرکیٹیکٹ چوہدری عبدالرشید صاحب ریجنل چیئرمین یورپ بیرون ممالک کی نمائندگی میں مرکزی اراکین عاملہ کے ممبر ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کا خطاب

4 بجے سہ پہر سرپرست محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے خطاب فرمایا جو بیس منٹ جاری رہا۔

انہوں نے فرمایا کہ نہایت ابتداء میں حضور نے جن کاموں کی طرف ایسوسی ایشن کی توجہ دلائی تھی ان کو انجام دینے کی ابھی بھی ضرورت ہے۔

- Semi Automatic Roti plants
- Preservation Units
- Cheap pre- far houses
- Camping grounds

انہوں نے ربوہ میں دو اہم درپیش مسائل کی طرف بھی توجہ دلائی اول پانی کی نکاسی اور دوم Sewerage۔

اظہار تشکر

پیٹرن صاحب کی الوداعی دعا سے قبل کنوینر صاحب نے بتایا کہ ربوہ کی Drainage پر انجینئرز کی ایک کمیٹی پہلے سے کام کر رہی ہے نیز انہوں نے پیٹرن صاحب اور جملہ حاضرین و مقررین کا شکریہ ادا کیا اور حاضری کے مندرجہ ذیل کوائف پیش کئے۔

ممبرز	62
طلباء	17
مہمان	22
کل حاضری	101

اختتامی دعا

ساڑھے چار بجے محترم صاحبزادہ خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح IAAAE کا سالانہ کنونشن برائے سال 1999ء خیروبرکت سے اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32838 میں شمیم اختر زوجہ خالد محمود صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 26 تولہ مالیتی 143000/- روپے۔ 2۔ والدین کی جائیداد سے نقد 40000/- روپے۔ 3۔ حق مہر 20000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 203000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شمیم اختر 5/8- آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 27552 گواہ شد نمبر2 رانا عبدالکریم وصیت نمبر 11392۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32839 میں فاطمہ بی بی بیوہ خوشی محمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم سے مکان برقبہ 3 مرلہ واقع مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی 80000/- روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی 12000/- روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ 32/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 92032/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فاطمہ بی بی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر1 اللہ بخش کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 ایاز احمد ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین پسر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32840 میں رضیہ سلطانہ بیوہ غلام حیدر صاحب کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 500/- روپے۔ زیور طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی 30000/- روپے۔ 3۔ ترکہ والدین زرعی زمین 2 ایکڑ واقع ٹھروہ ضلع سیالکوٹ مالیتی 300000/- روپے۔ 4۔ ترکہ خاوند مرحوم زرعی زمین 4 کنال واقع مانگا ضلع سیالکوٹ مالیتی 75000/- روپے۔ 5۔ ترکہ مکان کا 1/8 حصہ مالیتی 4000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 409000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1600/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ ساکن مانگا P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد کاہلوں ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 فیکٹری ایریا ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

الفضل میگزین

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

نمبر 15

افلاطون اور علم فراست

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

افلاطون کو علم فراست میں بہت دخل تھا اور اس نے دروازہ پر ایک دربان مقرر کیا ہوا تھا۔ جسے حکم تھا کہ جب کوئی شخص ملاقات کو آوے تو اول اس کا حلیہ بیان کرو۔ اس حلیہ کے ذریعہ وہ اس کے اخلاق کا حال معلوم کر کے پھر اگر قابل ملاقات سمجھتا تو ملاقات کرتا' ورنہ رد کر دیتا۔ ایک دفعہ ایک شخص اس کی ملاقات کو آیا۔ دربان نے اطلاع دی۔ اس کے نقوش کا حال سنکر افلاطون نے ملاقات سے انکار کر دیا۔ اس پر اس شخص نے کہلا بھیجا کہ افلاطون سے کہدو کہ جو کچھ تم نے سمجھا ہے۔ بالکل درست ہے۔ مگر میں نے قوت مجاہدہ سے اپنے اخلاق کی اصلاح کر لی ہے۔ اس پر افلاطون نے ملاقات کی اجازت دے دی۔ پس خلق ایسی شئے ہے جس میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ اگر تبدیلی نہ ہو سکتی تو یہ ظلم تھا' لیکن دعا اور عمل سے کام لوگے' تب اس تبدیلی پر قادر ہو سکو گے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 100)

ایم ٹی اے کا گلدستہ

سب سے اچھا پروگرام توار دو کلاس لگا کرتا تھا۔ اس میں بے تکلفی سے بیٹھتے' مزیدار باتیں کرتے' ہر قسم کے سوالات' لطیفے' کہانیاں اور اردو سکھانے کے نئے نئے طریقے نکالنا۔ وہ پروگرام دنیا میں سب کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ اس میں اچھی اچھی نظمیں بھی آتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود کی نظمیں اور دوسرے احمدی شعراء کی نظمیں' یہ اردو کلاس ایک گلدستہ تھا ایم ٹی اے کا۔ اب اس کی اور شکلیں بن گئی ہیں۔ مگر اصل اردو کلاس اب بھی کبھی ہوا کرے گی۔ تا کہ اس کو ہم زندہ رکھ سکیں۔

(اطفال سے ملاقات۔ ریکارڈ شدہ 3۔ مئی 2000ء)

عظیم فلاسفر افلاطون

عظیم فلسفی افلاطون ایتھنز کے ایک ممتاز گھرانے میں 427 قبل مسیح میں پیدا ہوا۔ نوجوانی میں اس کی ملاقات سقراط سے ہوئی جو اس کا دوست اور رہنما بن گیا۔ افلاطون کے الفاظ میں سقراط "دانا ترین' عادل ترین اور ان تمام لوگوں میں سے بہترین ہے' جن سے آج تک مل پایا ہوں"۔ سقراط کی موت کے ایک ہفتہ بعد افلاطون نے اپنا وطن ایتھنز چھوڑ دیا۔ اور دس بارہ سال سفر میں گزارے۔ 387 ق م میں وہ ایتھنز واپس آیا اور ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی جسے "اکادمی" کا نام دیا گیا۔ جو 900 سال سے زائد عرصہ تک قائم رہی۔ افلاطون نے اپنی زندگی کے بقیہ 40 برس ایتھنز میں ہی گزارے وہ فلسفہ کی تدریس کرتا اور لکھتا رہا۔ افلاطون کا معروف شاگرد ارسطو 17 سال کی عمر میں "اکادمی" میں داخل ہوا۔ افلاطون 80 برس کی عمر میں 347 ق م میں فوت ہوا۔ اس نے 36 کتابیں تحریر کیں۔ جن میں سے بیشتر سیاسی اور اخلاقی مسائل پر بحث کرتی ہیں۔

غزل

ہم پرورشِ لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

اسبابِ غم عشق بہم کرتے رہیں گے
ویرانیٔ دوراں پہ کرم کرتے رہیں گے

ہاں تلخیٔ ایام ابھی اور بڑھے گی
ہاں اہل ستم مشق ستم کرتے رہیں گے

منظور یہ تلخی' یہ ستم ہم کو گوارا
دم ہے تو مداوائے الم کرتے رہیں گے

باقی ہے لہو دل میں تو ہر اشک سے پیدا
رنگ لب و رخسارِ صنم کرتے رہیں گے

اک طرزِ تغافل ہے سو وہ ان کو مبارک
اک عرضِ تمنا ہے سو ہم کرتے رہیں گے

(فیض احمد فیض کے نسخہ ہائے وفا سے انتخاب)

آدھے سر کا درد

شقیقہ' جسے آدھے سر کا درد بھی کہتے ہیں انگریزی میں میگرین کہلاتا ہے اور معمولی تدابیر سے دور نہیں ہوتا۔ درد کی یہ تکلیف بڑی پیچیدہ ہوتی ہے اور اس کے کئی پہلو اور کیفیات و اسباب ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ابھی تک ایک طبی گتھی بنا ہوا ہے اس سلسلے میں تحقیق ہو رہی ہے۔ اس کی کئی دوائیں تیار ہو چکی ہیں جن میں سے کوئی بھی اس کا قطعی علاج نہیں اس لئے ان کی تلاش کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

درد شقیقہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ 2 سے 3 گھنٹوں تک جاری رہتا ہے اور درمیان میں غائب بھی ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ آگھیرتا ہے۔ غالب خیال ہے کہ سر اور گردن کی خون کی رگوں میں گڑبڑ سے یہ تکلیف ہوتی ہے۔ درد کے ابتدائی مرحلے میں یہ رگیں سکڑ جاتی ہیں جس کے بعد مختلف قسم کی کیفیات محسوس ہوتی ہیں۔ یہ سب اصل درد کے شروع ہونے سے پہلے واقع ہوتی ہیں۔

بعض افراد کو وقت پر کھانا نہ کھانے سے بھی یہ تکلیف ہوتی ہے۔ شراب' پنیر' ترش پھل' تیز روشنی' شور و غل اور سفر سے بھی یہ تکلیف ہوتی ہے' اس لئے مریض کو خود ان تمام اسباب کا جائزہ لینے کے علاوہ یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ کن اوقات میں یہ تکلیف ہوتی ہے اور کب تک جاری رہتی ہے۔ تکلیف کی شدت اور نوعیت پر بھی غور کرنا چاہئے بلکہ معالج کو ان تفصیلات سے ضرور آگاہ کرنا چاہئے۔

طب جدید کی رو سے اس کا ابھی تک کوئی قطعی علاج دریافت نہیں ہو سکا ہے۔ ویسے یہ ضرور ہے کہ زندگی میں مناسب تبدیلی سے یہ مرض قابو میں رہتا ہے۔ مثلاً اعتدال کے ساتھ زندگی بسر کی جائے۔ صحت و صفائی کا خیال رکھا جائے۔ صاف اور کھلی ہوا میں رہیں اور خاص طور پر صبح کے وقت ٹہلنے کے عادی بنیں۔ کام کی کثرت سے بچیں۔ ضرورت سے زیادہ فکر و پریشانی' غصہ اور نفرت سے دور رہیں۔ گرم چیزیں کم کھائیں۔ دیر سے ہضم ہونے والی اور گیس پیدا کرنے والی اشیاء کے استعمال سے بچیں۔ قبض نہ ہونے دیں اور ممکن ہو تو دوپہر اور رات کے کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے آرام سے لیٹے رہیں۔

طب جدید درد دور کرنے والی دواؤں کے علاوہ ورم دور کرنے والی دوائیں بھی استعمال کرتی ہے۔ طب میں مریض کی کیفیت کے لحاظ سے علاجی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں مثلاً اگر معدے میں غذا زیادہ ہو تو مریض کو نمک کا پانی پلا کر قے کرائی جاتی ہے' قبض ہو تو اسے دور کرنے کی تدبیر کی جاتی ہے۔

کمپیوٹر ڈکشنری

بلاک ڈایا گرام پروگرامنگ میں استعمال کیلئے مختلف کاموں کی ترتیب واضح کرنے والا چارٹ۔ کمپیوٹر سسٹم میں ہارڈ ویئر کو گراف کی شکل میں پیش کرنا۔ مکمل سرکٹ کی تفاصیل کی بجائے مربع یا مثلث شکل کے بلاک بنا کر سٹیجز کی ترتیب اور نام واضح کرنا۔

بیسک BASIC مبتدیوں کیلئے تمام مقاصد کیلئے علامت۔ انسٹرکشن کوڈ۔ کمپیوٹر لینگویج ایک مقبول بائی لیول پروگرامنگ لینگویج۔

بٹ۔ یہ بائنری ڈیجٹ کا مخفف ہے۔ بائنری نمبر کے ایک کریکٹر کو بٹ کہتے ہیں۔ پلز کے گروپ میں ایک پلس کو بھی بٹ کہتے ہیں۔ کمپیوٹر کے سٹوریج میں انفارمیشن کی استعداد کی اکائی کو بھی بٹ کہتے ہیں۔

نظامِ شمسی سے باہر

سوئٹزرلینڈ کے سائنس دانوں نے آٹھ مزید سیارے دریافت کئے ہیں اس طرح ہمارے نظام شمسی سے باہر دریافت ہونے والے سیاروں کی تعداد چالیس ہو گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ سیارے بھی ہمارے نظام شمسی کی طرح ستاروں کے گرد گھوم رہے ہیں۔ یہ دریافت جنوبی امریکہ میں نصب 1.2 میٹر سائز کی دوربین کے ذریعے ہوئی ہے۔ ان میں سے ایک سیارہ تقریباً حل جتنا ہے اور ایک ستارے ایچ ڈی کے گرد گھوم رہا ہے۔ یہ سیارہ ہم سے 140 نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے۔ مذکورہ سیارہ ایچ ڈی کے گرد ایک چکر 6.4 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

نئی کہکشاں کی دریافت

ایک خودکار سکائی سروے کیمرہ نے ایک نئی کہکشاں دریافت کی ہے جو 12 ملین نوری سالوں کے فاصلے پر ہے۔ ایک نوری سال 10 ملین کلومیٹر کا ہوتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق یہ کہکشاں بہت روشن اور انرجی سے بھرپور ہے۔ یہ کہکشاں ایک روبوٹ دوربین کے ذریعے نیو میکسیکو میں رات کے وقت آسمان کا سروے کرتے ہوئے دریافت ہوئی۔ سروے ڈیٹا سے سائنسدان اس کہکشاں کی پیدائش اور تشکیل کا پتہ چلائیں گے۔ روزنامہ ڈان میں شائع ہونے والی اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ کہکشاں بہت روشن ہے اس کی روشنی اور توانائی کئی سورجوں سے زیادہ ہے۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 19۔جولائی۔گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 28 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
جمعرات 20۔جولائی غروب آفتاب۔ 7-16
جمعہ 21۔جولائی طلوع فجر۔ 3-39
جمعہ 21۔جولائی طلوع آفتاب 5-14

ہائیکورٹ نے احتساب عدالت کا فیصلہ ختم کردیا

پشاور ہائی کورٹ نے پلاٹ سیکنڈل میں سابق وزیر اعلیٰ سرحد آفتاب شیرپاؤ اور پشاور رڈیو پلمنٹ اتھارٹی کے سابق ڈی جی ظاہر شاہ کے خلاف احتساب عدالت کا فیصلہ کالعدم کر کے ان کو بری کر دیا ہے۔ احتساب عدالت نے دونوں کو دس دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی تھی۔ پشاور ہائی کورٹ کے تین رکنی فل بنچ نے اپنے مختصر فیصلے میں کہا کہ استغاثہ اپنا کیس ثابت کرنے میں ناکام رہا۔

کوئٹہ چھاؤنی کے علاقہ میں راکٹوں کے دھماکے

کوئٹہ میں دہشت گردی کے ایک واقعہ میں کوہ مردار سے چودہ راکٹ اور مارٹر گن کے گولے چھاؤنی کے علاقے میں داغے گئے۔ جو 16۔ایکڑ میدانی نامی جگہ میں گرے۔ کسی قسم کا جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ ضلعی انتظامیہ فوج اور حساس ادارے حرکت میں آ گئے۔

پانچ سو فیصد یقین

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ مجھے پانچ سو فیصد یقین ہے کہ اسمبلیاں بحال نہیں ہوں گی۔ یاد رہے کہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا تھا کہ مجھے دو سو فیصد یقین ہے کہ اسمبلیاں بحال ہو جائیں گی۔ بیگم کلثوم نے کہا کہ پارٹی ڈسپلن کی کبھی خلاف ورزی نہیں کی۔ نہ فوج کے ساتھ محاذ آرائی کر رہی ہوں۔ میری جنگ صرف ریٹائرڈ جرنیل سے ہے۔

اسلام انتہا پسند مذہب نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اسلام انتہا پسند مذہب نہیں۔ بدقسمتی سے یہ تاثر پیدا کیا جا رہا ہے کہ اسلام ایک رجعت پسند مذہب ہے۔ مغرب کے پراپیگنڈے کو مسترد کرنے کے لئے ہمیں اسلام کے ترقی پسند اور روشن خیال پہلوؤں کو اجاگر کرنا ہے۔ سرسید میموریل کمپلیکس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کے مستقبل سے مایوس نہیں۔ اتحاد کے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ ترقی کے لئے اپنا نظام بنائیں گے۔ ہم تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے ہیں۔ ہم نے نصف صدی ضائع کر دی۔ وسائل کی کمی نہیں مگر ہم پٹڑی سے اتر چکے ہیں۔

پاکستان افغانستان تاجکستان میں زلزلہ

پاکستان کے علاوہ ہمسایہ ممالک تاجکستان اور افغانستان میں ہولناک زلزلہ سے پنجاب اور سرحد لرز اٹھے۔ تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ صبح تین بجکر 54 منٹ پر آنے والا زلزلہ 61 سیکنڈ جاری رہا۔ دو افراد پشاور میں اور ایک مردان میں جاں بحق ہو گیا۔ شدید جھٹکوں سے سوئے ہوئے لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے کھلی جگہوں پر نکل آئے۔ پشاور کے علاقہ ڈگبری میں مکان کی چھت گرنے سے باپ بیٹا نیچے دب گئے۔ زلزلے کے جھٹکے ہمسایہ ممالک میں بھی محسوس کئے گئے۔

کوئی خواہ کچھ کہے

احتساب بیورو (نیب) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے کہا ہے کہ کوئی خواہ کچھ کہے احتساب مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کا ہی ہو گا۔ گزشتہ 12 برسوں کے دوران یہی دو جماعتیں برسراقتدار رہیں۔ سڑک کی تعمیر سے لے کر آبدوز کی خریداری تک میں 100 فیصد نہیں تو 90 فیصد کرپشن ضرور ہے۔ موٹروے اور چھ دفاعی سودوں میں 30۔ارب ڈالر کے گھپلوں کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

اسحاق ڈار وعدہ معاف گواہ بن گئے

نیب کے ایک اعلیٰ افسر نے دعویٰ کیا ہے کہ حدیبیہ پیپر ملز کیس میں سابق وزیر خزانہ اور سابق وزیر اعظم نواز شریف کے انتہائی قریبی ساتھی اسحاق ڈار وعدہ معاف گواہ بن گئے ہیں۔

واپڈا میں ٹریڈ یونینز پر پابندی ختم

صدر مملکت نے ایک آرڈی ننس جاری کیا ہے جس کے تحت واپڈا میں ٹریڈ یونینز پر عائد پابندی اٹھا لی گئی ہے۔

احتساب کا عمل شفاف نہیں

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے امریکہ میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ احتساب کا عمل شفاف نہیں۔ حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو رہی ہے جنرل مشرف سے ملاقات دینی اور سیاسی جماعتوں سے مشورے کے بعد کریں گے۔

پنجاب کی بیوروکریسی نے بلدیاتی نظام مسترد کردیا

پنجاب کی بیوروکریسی نے حکومت کی طرف سے تجویز کردہ نیا بلدیاتی نظام مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اس طرح سے سرکاری اداروں میں سیاسی عمل دخل بڑھ جائے گا۔ صوبائی خود مختاری متاثر ہو گی۔ پولیس کو بلدیاتی اداروں کے ماتحت کرنے اور ڈویژن ختم کرنے کی مخالفت کی گئی ہے۔

پیپلز پارٹی کیطرف سے ریفرنس

پیپلز پارٹی نے قومی احتساب بیورو میں ایک جوابی ریفرنس دائر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ جنرل ضیاء الحق کے دور میں صدر مملکت کے صوابدیدی اختیارات کے تحت مالی فوائد حاصل کرنے والے 163 جرنیلوں اور سیاستدانوں کے خلاف کارروائی کر کے یہ فوائد واپس لئے جائیں۔ ضیاء الحق نے 8 جرنیلوں کو 2400 اور 2800 سی سی ڈیوٹی فری مرسیڈیز گاڑیاں درآمد کرنے کی اجازت دی تھی۔

قطر سے پاکستان تک پائپ لائن

قطر سے قدرتی گیس پاکستان لانے کے لئے قطر سے پاکستان تک پائپ لائن بچھانے کے منصوبے پر دستخط ہو گئے۔

نواز شریف کے والدین کی گرفتاری؟

رجسٹرار احتساب عدالت اٹک نے کہا ہے کہ نواز شریف کے والدین کو بہت جلد گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ رائے ونڈ ریفرنس کی سماعت جلد شروع ہو جائے گی۔ ضعیف العمری کی وجہ سے گرفتاری سے چھوٹ کی درخواست آئی تو غور کریں گے۔

نواز شریف جلد سیاست سے باہر ہوں گے

مسلم لیگ کے رہنما اعجاز الحق نے کہا ہے کہ نواز شریف جلد سیاست سے باہر ہونے والے ہیں موجودہ صورت حال کے ذمہ دار نواز شریف ہیں۔ وہ اب مسلم لیگ کو تقسیم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

سیشن ججوں کا اجلاس طلب کر لیا گیا

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس فلک شیر نے عدلیہ میں کرپشن کی روک تھام کے لئے 22۔جولائی کو پنجاب کے تمام سیشن ججوں کا اجلاس بلا لیا ہے۔

"گو جرنیل گو" کارواں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ اب وہ "گو جرنیل گو" کارواں شروع کر سکتی ہیں۔

بقیہ صفحہ 1

اور فربہ اونٹنی دیتا ہوں مگر یہ انکار کرتا ہے۔ اب میں یہ اونٹنی آپؐ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔
حضورؐ نے فرمایا۔ فرض تو وہی ہے جو اُبیؓ نے بیان کیا ہے لیکن اگر تم اس سے زیادہ دو تو وہ صدقہ ہو گا اور ہم اس کو قبول کر لیں گے۔
پھر حضرت نبی اکرم ﷺ نے اس کے مال میں برکت کے لئے دعا کی۔
(ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ باب فی الزکوٰۃ السائمۃ)

الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
نیز پرانے کولر اور گیزرز ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
265/16B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون 5114822-5118096
برانچ: اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ 212038PP

☆ تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے ہوز پائپ ☆ امپورٹڈ میٹیریل سے تیار کردہ ☆ چلنے میں بے مثال ☆ پائیدار ☆ عالمی معیار کے عین مطابق ☆ نیز آرڈر پر آٹوز کی تمام آئٹم بھی تیار کی جاتی ہیں
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924511, 7924522
رہائش 042-7729194
طالبِ دعا: میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطبِ حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

CPL No. 61